بند کیجئے | پرنٹ کیجئے | اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

سعودی عرب کی سلامتی کو خطرے پر پاکستان بھرپور جواب دے گا

سیاسی و فوجی قیادت کا اتفاق

خواجہ آصف، سرتاج عزیز اور فوجی حکام آج ریاض جائینگے، وزیراعظم کی زیرصدارت اجلاس میں فیصلہ، آرمی چیف اور فضائیہ کے سربراہ کی بھی شرکت، سعودی ولی عہد کا نواز شریف کو فون

سعودی عرب سے برادرانہ تعلقات ہیں، سیکورٹی کو بہت اہمیت دیتے ہیں، وزیراعظم نواز شریف، ریاض نے ہنگامی رابطہ کیا، یمن میں پاکستانی سفارتی مشن بند کرنے کا فیصلہ نہیں ہوا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (جنگ نیوز) ملک کی سیاسی و فوجی قیادت نے اتفاق کیا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی کو خطرے پر پاکستان بھرپور جواب دے گا۔ اس حوالے سے وزیر دفاع خواجہ آصف، مشیر خارجہ سرتاج عزیز اور مسلح افواج کے نمائندگان پر مشتمل وفد صورتحال کا جائزہ لینے آج ریاض جائے گا جبکہ وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کے سعودی عرب اور مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک سے قریبی اور برادرانہ تعلقات ہیں اور ہم ان کی سیکورٹی کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ وزیراعظم نواز شریف سے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ مقرن بن عبدالعزیز نے ٹیلی فون پر بھی رابطہ کیا۔ قبل ازیں دفتر خارجہ کی ترجمان نے کہا کہ سعودی عرب نے ہنگامی رابطہ کیا ہے یمنی باغیوں کیخلاف اتحاد کا حصہ بننے کی سعودی درخواست کا جائزہ لے رہے ہیں، یمن میں پاکستانی مشن بند کرنے کا فیصلہ نہیں ہوا، جموں و کشمیر تسلیم شدہ متنازع علاقہ ہے، سمجھوتہ ایکسپریس کے ملزم آزاد پھر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو وزیراعظم نواز شریف کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں مشرق وسطیٰ میں ہونے والی حالیہ تبدیلیوں کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیراعظم کے مشیر برائے سلامتی سرتاج عزیز، آرمی چیف جنرل راحیل شریف اور پاک فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل سہیل امان، ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل رضوان اختر سمیت دیگر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء نے فیصلہ کیا کہ آج (جمعہ کو) وزیر دفاع خواجہ آصف، قومی سلامتی کے مشیر سرتاج عزیز سمیت مسلح افواج کے نمائندگان پر مشتمل ایک وفد سعودی عرب بھیجا جائے گا تاکہ وہاں کی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس قبل وزیراعظم نواز شریف کو سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ مقرن بن عبدالعزیز نے ٹیلی فون کیا جس میں یمن کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ٹیلی فونک بات چیت کے دوران پاکستان اور سعودی عرب کے دوطرفہ تعلقات سمیت دیگر معاملات بھی زیر غور آئے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے یمن میں حوثی باغیوں کے خلاف کارروائی کیلئے پاکستان سے تعاون کی درخواست کررکھی ہے۔ قبل ازیں پاکستانی وزارت خارجہ نے اس بات کی تصدیق کردی ہے کہ سعودی عرب نے یمن میں جاری بحران پر قابو پانے کے لئے پاکستان سے ہنگامی رابطہ کیا ہے جس میں تعاون کی درخواست کی گئی ہے تاہم اس ضمن میں ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا اور سعودی عرب کی جانب سے یمنی باغیوں کے خلاف اتحاد کا حصہ بننے کی درخواست کا پاکستان جائزہ لے رہا ہے۔ جمعرات کو اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ میں میڈیا کے نمائندوں سے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ترجمان نے اس سوال کے جواب میں کہ کیا سعودی عرب کی قیادت میں یمن میں باغیوں کے خلاف کارروائی کے لئے قائم اتحاد میں پاکستان سے بھی اپنے فوجی اور طیارے فراہم کرنے کے سلسلے میں رابطہ قائم کیا گیا ہے کے جواب میں کہا کہ میں اس بات کی تصدیق کرسکتی ہوں کہ سعودی عرب نے اس بارے میں پاکستان سے رابطہ کیا ہے اور اس معاملے کا جائزہ لیا جارہا ہے تاہم اس حوالے سے دیگر متعلقہ سوالوں کا جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے انہوں نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں انہوں نے کہا کہ یمن میں پاکستانیوں کو موجودہ صورتحال اور ممکنہ حالات کے پیش نظر چوکس کردیا ہے اور انہیں پیشگی طور پر آگاہ کردیا گیا ہے کہ حالات مزید خراب ہونے کی صورت میں پاکستانی برادری انخلا کے لئے تیار رہے۔ تاہم یمن میں پاکستان مشن بند کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے | ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے

プラウドシーズン祖師谷ガーデンテラス
世田谷大規模プロジェクト全33邸、始動。～全区画100平米以上～
野村不動産の住まい『プラウド』-PROUD-